/2004/13278 | 04-10-2025 (صفحات 08) 1447ھ 11 ربیع الثانی مطابق 2025 اکتوبر 04 سنیچر، (085)
DAILY SAHAFAT DELHI
दैनिक सहाफ़त दिल्ली
روزنامہ صحافت دہلی
باخبر، باا ثر حقیقتوں کا پیام بر
A LEADING URDU DAILY PUBLISHED FROM DEHRADUN, LUCKNOW, DELHI & MUMBAI

بریلی میں پرامن شہریوں پر پولس کے ظلم سے شدید تشویش: مفتی مکرم احمد

مولانا توقیر رضا خاں کی رہائی کا مطالبہ

نئی دہلی، (صحافت بیورو): شاہی مسجد فتحپوری کے امام مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اللہ جل شانہ کی بارگاہ کی طرف ہر وقت متوجہ رہیں اور ہر حال میں صبر و استقامت کا مظاہرہ کریں۔ ان شاء اللہ غیبی مدد شامل حال ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت ایک کثیر المذاہب ملک ہے یہاں بہت سے مذہب کے لوگ اپنے اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزار رہے ہیں سب پیار محبت امن وسلامتی کے ساتھ رہتے ہیں اپنے اپنے مذہب کے بینر پوسٹر لگاتے ہیں یہ ان کا آئینی حق ہے مسلمان بھی اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کے اظہار میں محبت کا بینر لگائیں تو اس میں کسی کو اعتراض نہیں ہونا چاہیے۔ مفتی مکرم نے مسلمانوں سے پرزور اپیل کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا اظہار اگرچہ دینی فریضہ ہے لیکن اس کے اظہار میں

دھیان رکھیں کہ کسی بھی طرح امن وسلامتی میں خلل نہ پڑے قانونی ضابطوں پر ہر حال میں عمل کیا جائے اور نیک اعمال سے محبت کا اظہار کیا جائے۔ مفتی مکرم نے بریلی میں جمعہ کے روز پرامن مسلمانوں پر لاٹھی چارج کی شدید مذمت کی انہوں نے کہا کہ مولانا توقیر رضا خان نے ہمیشہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دیا ہے وہ بریلی میں جمعہ کی نماز کے بعد بھارت کی محترمہ صدر جمہوریہ کے نام ایک میمورنڈم ڈی ایم کو دینا چاہتے تھے یہ ایک پرامن پروگرام تھا پولیس نے مولانا کو گرفتار کرلیا اور مسجد میں جمعہ کی نماز کے لیے نہیں جانے دیا جو لوگ جمع ہو گئے تھے ان پر اندھا دھند لاٹھیاں برسائیں جن سے حالات خراب ہوئے بہت سے مسلمانوں کو گرفتار کر لیا گیا اور ان کی سرعام توہین کی گئی پٹرول بم اور ہتھیاروں کی برآمدگی کی خبریں بھی پھیلائی گئیں اور بھی جھوٹے الزامات لگائے گئے اقلیتی فرقہ کے خلاف بلڈوزر کاروائی کی گئی حالانکہ یہ سپریم کورٹ کی ہدایات کے خلاف ہے۔

مفتی مکرم نے کہا کہ وزیر اعلی کا عہدہ آئینی منصب ہے ان کو بلا تفریق سب کے ساتھ انصاف کا برتاؤ کرنا چاہیے ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ مولانا کو اور سبھی گرفتار شدگان کو رہا کیا جائے اقلیتی فرقہ پر مظالم کو بند کیا جائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا اظہار قانونا جرم نہیں ہے آئی لو محمد کہنے پر جو مقدمات لگائے گئے ہیں وہ سب واپس لیے جائیں۔

روزنامہ
اخبارِ مشرق
Published from Delhi •Kolkata •Ranchi •Bhopal •Lucknow •Srinagar •Asansol •Siliguri
AKHBAR-E-MASHRIQ
دہلی، ہفتہ، ۴/اکتوبر ۲۰۲۵ء، مطابق ۱۱/ربیع الثانی ۱۴۴۷ھ

بریلی میں پرامن شہریوں پر پولس کے ظلم سے شدید تشویش

مولانا توقیر رضا خاں کی رہائی کا مطالبہ

نئی دہلی، 3/اکتوبر (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اللہ جل شانہ کی بارگاہ کی طرف ہر وقت متوجہ رہیں اور ہر حال میں صبر و استقامت کا مظاہرہ کریں۔ان شاء اللہ غیبی مدد شامل حال ہوگی ۔انہوں نے کہا کہ بھارت ایک کثیر المذاہب ملک ہے یہاں بہت سے مذہب کے لوگ اپنے اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزار رہے ہیں سب پیار محبت امن و سلامتی کے ساتھ رہتے ہیں اپنے اپنے مذہب کے بینر پوسٹر لگاتے ہیں یہ ان کا آئینی حق ہے مسلمان بھی اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کے اظہار میں محبت کا بینر لگائیں تو اس میں کسی کو اعتراض نہیں ہونا چاہیے۔ مفتی مکرم نے مسلمانوں سے پرزور اپیل کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا اظہار اگرچہ دینی فریضہ ہے لیکن اس کے اظہار میں دھیان رکھیں کہ کسی بھی طرح امن و سلامتی میں خلل نہ پڑے قانونی ضابطوں پر ہر حال میں عمل کیا جائے اور نیک اعمال سے محبت کا اظہار کیا جائے۔ مفتی مکرم نے بریلی میں جمعہ کے روز پرامن مسلمانوں پر لاٹھی چارج کی شدید مذمت کی انہوں نے کہا کہ مولانا توقیر رضا خان نے ہمیشہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دیا ہے وہ بریلی میں جمعہ کی نماز کے بعد بھارت کی محترمہ صدر جمہوریہ صاحبہ کے نام ایک میمورنڈم ڈی ایم کو دینا چاہتے تھے یہ ایک پرامن پروگرام تھا پولیس نے مولانا کو گرفتار کرلیا اور مسجد میں جمعہ کی نماز کے لیے نہیں جانے دیا جو لوگ جمع ہو گئے تھے ان پر اندھا دھند لاٹھیاں برسائیں جن سے حالات خراب ہوئے بہت سے مسلمانوں کو گرفتار کرلیا گیا اور ان کی سرعام توہین کی گئی پٹرول بم اور ہتھیاروں کی برآمدگی کی خبریں بھی پھیلائی گئیں اور بھی جھوٹے الزامات لگائے گئے اقلیتی فرقہ کے خلاف بلڈوزر کاروائی کی گئی حالانکہ یہ سپریم کورٹ کی ہدایات کے خلاف ہے۔ مفتی مکرم نے کہا وزیر اعلی کا عہدہ آئینی منصب ہے ان کو بلا تفریق سب کے ساتھ انصاف کا برتاؤ کرنا چاہیے ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ مولانا کو اور سبھی گرفتار شدگان کو رہا کیا جائے اقلیتی فرقہ پر مظالم کو بند کیا جائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا اظہار قانونا جرم نہیں ہے آئی لو محمد کہنے پر جو مقدمات لگائے گئے ہیں وہ سب واپس لیے جائیں۔

دہلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا روزنامہ

Hindustan Express

ہندوستان ایکسپریس

نئی دہلی، ہفتہ، 04 اکتوبر 2025، بمطابق، 11 ربیع الثانی، 1447ھ صفحات 8، قیمت: 2 روپے

بریلی میں پرامن شہریوں پر پولس کے ظلم، مفتی مکرم کی شدید تشویش

نئی دہلی (فرحان یحیٰ) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اللہ جل شانہ کی بارگاہ کی طرف ہر وقت متوجہ رہیں اور ہر حال میں صبر و استقامت کا مظاہرہ کریں۔ ان شاءاللہ غیبی مدد شامل حال ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت ایک کثیر المذاہب ملک ہے یہاں بہت سے مذہب کے لوگ اپنے اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزار رہے ہیں سب پیار محبت امن و سلامتی کے ساتھ رہتے ہیں اپنے اپنے مذہب کے بینر پوسٹر لگاتے ہیں یہ ان کا آئینی حق ہے مسلمان بھی اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کے اظہار میں محبت کا بینر لگائیں تو اس میں کسی کو اعتراض نہیں ہونا چاہیے۔ مفتی مکرم نے مسلمانوں سے پرزور اپیل کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا اظہار اگرچہ دینی فریضہ ہے لیکن اس کے اظہار میں دھیان رکھیں کہ کسی بھی طرح امن و سلامتی میں خلل نہ پڑے قانونی ضابطوں پر ہر حال میں عمل کیا جائے اور نیک اعمال سے محبت کا اظہار کیا جائے۔ مفتی مکرم نے بریلی میں جمعہ کے روز پرامن مسلمانوں پر لاٹھی چارج کی شدید مذمت کی انہوں نے کہا کہ مولانا توقیر رضا خان نے ہمیشہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دیا ہے وہ بریلی میں جمعہ کی نماز کے بعد بھارت کی محترمہ صدر جمہوریہ صاحبہ کے نام ایک میمورنڈم ڈی ایم کو دینا چاہتے تھے یہ ایک پرامن پروگرام تھا پولیس نے مولانا کو گرفتار کرلیا اور مسجد میں جمعہ کی نماز کے لیے نہیں جانے دیا جو لوگ جمع ہو گئے تھے ان پر اندھا دھند لاٹھیاں برسائیں جن سے حالات خراب ہوئے بہت سے مسلمانوں کو گرفتار کر لیا گیا اور ان کی سرعام توہین کی گئی پٹرول بم اور ہتھیاروں کی برآمدگی کی خبریں بھی پھیلائی گئیں اور بھی جھوٹے الزامات لگائے گئے اقلیتی فرقہ کے خلاف بلڈوزر کارروائی کی گئی حالانکہ یہ سپریم کورٹ کی ہدایات کے خلاف ہے۔ مفتی مکرم نے کہا وزیر اعلی کا عہدہ آئینی منصب ہے ان کو بلا تفریق سب کے ساتھ انصاف کا برتاؤ کرنا چاہیے ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ مولانا کو اور سبھی گرفتار شدگان کو رہا کیا جائے اقلیتی فرقہ پر مظالم کو بند کیا جائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا اظہار قانوناً جرم نہیں ہے آئی لو محمد کہنے پر جو مقدمات لگائے گئے ہیں وہ سب واپس لیے جائیں۔

انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)
ت:۵روپے، ۱۴صفحات، نئی دہلی، ہفتہ، ۴/اکتوبر ۲۰۲۵ء، ۱۱/ربیع الثانی ۱۴۴۷ھ، جلد نمبر ۱۳، شمارہ ۲۲۷
ilab.com | epaper.inquilab.com

پرامن شہریوں کے ساتھ پولیس کے ظلم پر شدید تشویش

مولانا توقیر رضا خاں کی رہائی کا مطالبہ، اپنے نبیؐ سے محبت کا اظہار آئینی حق: مفتی محمد مکرم احمد

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اللہ جل شانہٗ کی بارگاہ کی طرف ہر وقت متوجہ رہیں اور ہر حال میں صبر و استقامت کا مظاہرہ کریں۔ ان شاء اللہ غیبی مدد شامل حال ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت ایک کثیر المذاہب ملک ہے، یہاں بہت سے مذاہب کے لوگ اپنے اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزار رہے ہیں۔ سب پیار محبت اور امن وسلامتی کے ساتھ رہتے ہیں، اپنے اپنے مذہب کے بینر پوسٹر لگاتے ہیں یہ ان کا آئینی حق ہے، مسلمان بھی اپنے نبیؐ سے محبت کے اظہار میں محبت کا بینر لگائیں تو اس میں کسی کو اعتراض نہیں ہونا چاہیے۔ مفتی مکرم نے مسلمانوں سے پرزور اپیل کی کہ نبیؐ سے محبت کا اظہار اگرچہ دینی فریضہ ہے، لیکن اس کے اظہار میں دھیان رکھیں کہ کسی بھی طرح امن وسلامتی میں خلل نہ پڑے۔ قانونی ضابطوں پر ہر حال میں عمل کیا جائے اور نیک اعمال سے محبت کا اظہار کیا جائے۔ مفتی مکرم نے بریلی میں جمعہ کے روز پرامن مسلمانوں پر لاٹھی چارج کی شدید مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ مولانا توقیر رضا خان نے ہمیشہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دیا ہے۔ وہ بریلی میں جمعہ کی نماز کے بعد بھارت کی صدر جمہوریہ کے نام ایک میمورنڈم ڈی ایم کو دینا چاہتے تھے۔ یہ ایک پرامن پروگرام تھا۔ پولیس نے مولانا کو گرفتار کرلیا اور مسجد میں جمعہ کی نماز کے لیے نہیں جانے دیا۔ جو لوگ جمع ہو گئے تھے ان پر اندھادھند لاٹھیاں برسائیں جس سے حالات خراب ہوئے، بہت سے مسلمانوں کو گرفتار کرلیا گیا اور ان کی سرعام توہین کی گئی۔ اقلیتی فرقہ کے خلاف بلڈوزر کارروائی کی گئی، حالانکہ یہ سپریم کورٹ کی ہدایات کے خلاف ہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کا عہدہ آئینی منصب ہے، ان کو بلاتفریق سب کے ساتھ انصاف کا برتاؤ کرنا چاہیے، ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ مولانا توقیر رضا خان اور سبھی گرفتار شدگان کو رہا کیا جائے، اقلیتی فرقہ پر مظالم کو بند کیا جائے۔ نبیؐ سے محبت کا اظہار قانوناً جرم نہیں ہے، آئی لو محمدؐ کہنے پر جو مقدمات لگائے گئے ہیں وہ سب واپس لیے جائیں۔

مفتی محمد مکرم احمد

دهلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دہلی
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
19, Issue: 19 www.hamarasamajdaily.com Saturday,04,October,2025 (Rs.2

بریلی میں پرامن شہریوں پر پولس کے ظلم سے شدید تشویش

نئی دہلی، 03 اکتوبر، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ اللہ جل شانہ کی بارگاہ کی طرف ہر وقت متوجہ رہیں اور ہر حال میں صبر و استقامت کا مظاہرہ کریں۔ ان شاء اللہ غیبی مدد شامل حال ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت ایک کثیر المذاہب ملک ہے یہاں بہت سے مذہب کے لوگ اپنے اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزار رہے ہیں سب پیار محبت امن و سلامتی کے ساتھ رہتے ہیں اپنے اپنے مذہب کے بینر پوسٹر لگاتے ہیں یہ ان کا آئینی حق ہے مسلمان بھی اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کے اظہار میں محبت کا بینر لگائیں تو اس میں کسی کو اعتراض نہیں ہونا چاہیے۔ مفتی مکرم

نے مسلمانوں سے پرزور اپیل کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا اظہار اگرچہ دینی فریضہ ہے لیکن اس کے اظہار میں دھیان رکھیں کہ کسی بھی طرح امن و سلامتی میں خلل نہ پڑے قانونی ضابطوں پر ہر حال میں عمل کیا جائے اور نیک اعمال سے محبت کا اظہار کیا جائے۔ مفتی مکرم نے بریلی میں جمعہ کے روز پرامن مسلمانوں پر لاٹھی

چارج کی شدید مذمت کی انہوں نے کہا کہ مولانا توقیر رضا خان نے ہمیشہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دیا ہے وہ بریلی میں جمعہ کی نماز کے بعد بھارت کی محترمہ صدر جمہوریہ صاحبہ کے نام ایک میمورنڈم ڈی ایم کو دینا چاہتے تھے یہ ایک پرامن پروگرام تھا پولیس نے مولانا کو گرفتار کرلیا اور مسجد میں جمعہ کی نماز کے لیے نہیں جانے دیا جو لوگ جمع ہو گئے تھے ان پر اندھا دھند لاٹھیاں برسائیں جن سے حالات خراب ہوئے بہت سے مسلمانوں کو گرفتار کرلیا گیا اور ان کی سر عام توہین کی گئی پٹرول بم اور ہتھیاروں کی برآمدگی کی خبریں بھی پھیلائی گئیں اور بھی جھوٹے الزامات لگائے گئے اقلیتی فرقہ کے خلاف بلڈوزر کاروائی کی گئی حالانکہ یہ سپریم کورٹ کی ہدایات کے خلاف ہے۔